کتاب الاربعین فی صیغ الصلوٰۃ علیٰ خاتم النبیین

المعروف بہ

چہل درود



محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی

ناشر اہلسنت وجماعت سینٹر پونے

بھنڈار شاہ مسجد ۷۳۹/ر چوڑا امن تعلیم بھوانی پیٹھ پونے۔

سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۴

کتاب الاربعین فی صیغ الصلوٰۃ علیٰ خاتم النبین المعروف بہ

چہل درود

از

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی

ناشر

اہلسنت و جماعت سینٹر پونے

بھنڈار شاہ مسجد ۳۹۷ رچوڑا امن تعلیم بھوانی پیٹھ پونے

Mob: No. 07057861220

www.sunnijamaat.cmo

نام کتاب	:	کتاب الاربعین فی صیغ الصلوٰۃ علیٰ خاتم النبین المعروف بہ چہل درود
مصنف	:	محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی
صفحات	:	۵۶
تعداد	:	۵۰۰
سنِ اشاعت	:	۱۰؍ رمضان الکریم ۱۴۳۷ھ / ۱۶؍ جون ۲۰۱۶ء
کمپوزنگ وسرورق		تنویر اعظمی مبارکپوری +91-7385088012
پرنٹنگ	:	اسٹیپ ان پونے
ناشر	:	اہلسنت وجماعت سینٹر پونے

ملنے کا پتہ

اہلسنت وجماعت سینٹر پونے

بھنڈار شاہ مسجد ۳۹۷ ؍ چوڑا من تعلیم بھوانی پیٹھ پونے۔

موبائل نمبر 094232-44407 / 0705-786-1220

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِماً اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمٍ

ایصالِ ثواب

والدِ محترم عالی جناب مشتاق خاں مرحوم

و

جدِّ امجد عالی جناب امداد خاں مرحوم

و

جملہ اعزاء و اقرباء و مرحومین اُمت کے نام۔

مولائے کریم اپنے فضل و کرم اور اپنے حبیب کے تصدق ان کے صغائر و کبائر کو معاف فرما کر کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے۔

آمین

بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ وسلم

وبارک علیہ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

عرضِ ناشر

اہلِ سنت و جماعت سینٹر پونہ عرصہ تین سال سے پونہ جیسے ثقافتی اور عصری علوم وفنون سے آراستہ شہر میں دینی وملی خدمات نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے رہا ہے۔زبانی وتحریری سوال وجواب اور انتہائی پیچیدہ وژولیدہ عائلی مسائل کے حل کے علاوہ اہل سنت وجماعت کے عقائد ومعمولات کی نشرواشاعت کا سلسلہ بھی جاری ہے جوکہ ادارہ کا خاص مقصد اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔اس قلیل مدت میں ادارہ اب تک مختلف عناوین پر اردو، ہندی زبانوں میں تقریباً تیرہ پوسٹر وکتابچہ شائع کرچکا ہے جن میں عوام وخواص کی طرف سے کافی مقبولیت حاصل ہوئی۔

اب بحمدہٖ تعالیٰ اسی سلسلۂ اشاعت کی چودہ ویں کڑی بنام

''کتاب الاربعین فی صیغ الصلوٰۃ علیٰ خاتم النبین المعروف بہٖ چہل درود'' زیورِطبع سے آراستہ ہونے جارہی ہے۔

مولائے کریم اس سعی کو قبول فرماکر اس سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔آمین بجاہِ سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

☆☆☆

نذرانۂ عقیدت

بحمدہٖ تعالیٰ آج دس رمضان الکریم ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۶/جون ۲۰۱۶ء بروز جمعرات کتاب تکمیل کو پہنچی، دس رمضان المبارک اسلام کی خاتونِ اول، زوجۂ رسول، سیدہ طاہرہ ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا وارضاھا عنا کا یومِ وصال ہے اس لئے یہ عبدِ ضعیف اپنی اِس کاوش کو ماں

خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

کے نام معنون کرتا ہے۔

”گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف“

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی عفی عنہ

اہرو، رامپور، یوپی

سببِ تالیف

باسمہٖ تعالیٰ

کچھ لوگوں کے ذہن میں یہ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے کہ نماز میں پڑھے جانے والے درودِ ابراہیمی کے علاوہ اور کوئی درود کا صیغہ نہیں ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی درود نہیں پڑھنا چاہئے غالباً یہ غلط فہمی یا تو بے علمی کا نتیجہ ہے یا بغض وعناد کا کیوں کہ اہلِ علم پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ نماز میں پڑھے جانے والے درود کے علاوہ بھی حدیثوں میں درود کے مختلف صیغے موجود ہیں اور صحابہ کرام وتابعینِ عظام سے بھی الگ الگ الفاظ کے ساتھ درود کے صیغے مروی ہیں ظاہر ہے کہ اگر درود کا صرف ایک ہی صیغہ ہوتا اور صرف اسی کا پڑھنا جائز ہوتا اور دوسرے الفاظ کے ساتھ درود نا جائز ہوتا تو مرفوع حدیثوں میں الگ الگ الفاظ کے ساتھ درود کے صیغے نہیں آتے اور صحابہ وتابعین دوسرے الفاظ کے ساتھ درود نہیں بھیجتے لہٰذا نماز میں پڑھے جانے والے درود کے علاوہ باقی درود کے صیغوں کا رد کسی طرح درست نہیں کیوں کہ ان صیغوں کا رَد حقیقتہً ان احادیث وآثار کا رد ہے جن میں مختلف صیغے آئے ہیں۔

اہل سنت کے نزدیک صحیح یہ ہے کہ درود کے وہ تمام صیغے جو مرفوع حدیثوں میں ہیں اور وہ جو صحابہ، تابعین، ائمۂ مجتہدین، علماء فقہا اور مشائخ سے مروی ہیں سب کے ساتھ درود بھیجنا جائز ہے۔ البتہ سب سے افضل درود کے وہ صیغے ہیں جو مرفوع حدیثوں میں اللہ کے رسول ﷺ سے مروی ہیں اور ان میں بھی وہ صیغۂ درود جو نماز میں پڑھا جاتا ہے سب سے افضل ہے۔ مجدد اعظم امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ''سب درودوں سے افضل درود وہ ہے

جو سب اعمال سے افضل یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے۔[1]

لیکن اس صیغہ کے افضل ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ باقی صیغے ناجائز ہوں بلکہ نماز کے باہر مختلف صیغوں کے ساتھ درود بھیجنا بہتر ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ''اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے باوضو بے وضو ہر حال میں درود جاری رکھے اور اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ ایک صیغۂ خاص کا پابند نہ ہو بلکہ وقتاً فوقتاً مختلف صیغوں سے عرض کرتا رہے تاکہ حضورِ قلب میں فرق نہ ہو''۔[2]

زیرِ نظر کتاب میں اسی وہمِ فاسد اور فہمِ کاسد کے ازالہ کے لئے مرفوع احادیث سے انتخاب کر کے درود شریف کے چالیس صیغے جمع کئے گئے ہیں۔ چالیس کے عدد پر اکتفا صرف چہلِ حدیث سے حصولِ برکت کے لئے ہے ورنہ صیغوں کی تعداد چالیس میں منحصر نہیں ہے۔ صحابہ و تابعین سے مروی صیغوں کو اس مختصر میں شامل نہیں کیا گیا تاکہ کتاب طویل نہ ہو جائے اہل شوق حضرات مطولات کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔

دعا ہے کہ مولائے کریم اس سعی کو قبول فرما کر اسے ہمارے لئے مشعلِ راہ اور ذریعۂ ہدایت بنائے اور امت مسلمہ کو توہمات وتقولات سے محفوظ فرمائے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین ﷺ

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی

☆☆☆

---

[1] فتاویٰ رضویہ ج ۶ ص ۱۸۳، باب صفۃ الصلوٰۃ۔

[2] فتاویٰ رضویہ ج ۶ ص ۱۸۳ باب صفۃ الصلوٰۃ۔

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کعبہ کے بدرالدجیٰ تم پہ کروروں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروروں درود

ہر محبت کرنے والا یہ چاہتا ہے کہ اس کے محبوب کی تعریف وتوصیف اور مدح وثناء ہو۔اس کے محبوب کا خوب ذکرو چرچا ہواللہ تبارک وتعالیٰ چوں کہ نبی کریم ﷺ سے محبت کرتا ہے اس لئے وہ چاہتا ہے کہ محبوب کی اتباع واطاعت ہو۔اس کے محبوب کی تعظیم وتوقیراورادب واحترام ہو،اس کے محبوب کی تعریف وتوصیف اور مدح وثناء ہواوراُس کے محبوب کا خوب خوب ذکرو چرچا ہوتا کہ لمحہ بلمحہ اس کے محبوب کی عظمت وشان بلند سے بلندتر ہوتی رہے۔

اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہارِمحبت ،مدح وثنااورآپ کے ذکر کے طریقوں میں سے ایک انتہائی حسین اور خوبصورت طریقہ یہ ہے کہ کثرت کے ساتھ آپ کی ذاتِ اقدس پر درود وسلام بھیجا جائے یہ وہ متبرک طریقہ ہے جس کا حکم رب قدیر نے دیا ہےاور یہ واضح فرمادیا ہے کہ اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درودوسلام بھیجنے میں مومن تنہا و اکیلے نہیں ہیں بلکہ ان

کے ساتھ ان کا معبود اور ان کا حقیقی خالق و مالک اور اس کے مقرب فرشتے بھی محبوب پر درود و سلام بھیجنے میں شامل ہیں چنانچہ رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

"ان الله وملائكته يصلون على النبى يا يها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليماً"

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) پر اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ [1]

اس آیت کے تحت حافظ ابن کثیر (متوفی ۷۷۴ھ) تحریر کرتے ہیں

"والمقصود من هذه الأية ان الله سبحانه وتعالىٰ اخبر عباده بمنزلة عبده ونبيه عنده فى الملأ الاعلىٰ بانه يثنى عليه عند الملائكة المقربين وان الملائكة تصلى عليه ثم امر تعالى اهل العالم السفلى بالصلوٰة والتسليم عليه ليجتمع الثناء عليه من اهل العالمين العلوى والسفلى جميعاً"

اس آیت کا مقصود و ماحصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ بتایا کہ ملأ اعلیٰ میں اس کے مخصوص بندے اور محبوب نبی ﷺ کا مقام و مرتبہ یہ ہے کہ وہ مقرب فرشتوں کی مجلس میں ان کی مدح و ثناء کرتا ہے اور فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے عالم زیریں والوں کو نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا تا کہ عالم بالا اور عالم زیریں والے دونوں مل کر اس کے محبوب ﷺ کی مدح و ثنا اور تعریف کریں۔ [2]

---

[1] سورۂ احزاب آیت نمبر ۵۶ پ ۲۲۔

[2] تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۰۷ تحت آیت ان اللہ و ملائکتہ الخ۔

لہٰذا جب اللہ تعالیٰ اپنی کبریائی اور تمام تر عظمتوں اور رفعتوں کے ساتھ اور اس کے فرشتے آسمانوں کی بلندیوں اور زمین کی پستیوں میں نبی کریم ﷺ کی قدر ومنزلت، عظمت ورفعت اور فضل وقرب کے اظہار کے لئے درود بھیجتے ہیں تو ہم ایمان والوں کے لئے زیادہ لائق ہے کہ ہم امر الٰہی کی بجا آوری اور نبی کریم ﷺ کے جو حقوق اور احسانات وانعامات ہم پر ہیں ان کے شکرانہ کے لئے آپ ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت سے درود وسلام بھیجیں۔ آپ ہی کے وسیلہ سے رب قدیر نے ہمیں کفر وشرک کے اندھیروں سے نکالا اور ایمان واسلام کی روشنی عطا فرمائی، آپ ہی کے توسل ہماری جبینوں کو خیر الامم کے تاجِ زرّیں سے آراستہ کیا، سارے انسانوں پر فضیلت بخشی اور آپ کی اتباع ومحبت کی بدولت اپنی وسیع رحمتوں میں پناہ عطا فرمائی۔

بلاشبہ اللہ رب العزت کے ہم پر بے شمار انعامات ہیں مگر ان میں سب سے عظیم فضل اور انعام یہ ہے کہ اس نے ہمیں مسلمان کیا اور اپنے رحیم وکریم عطوف ورؤف حبیب کا اُمتی بنایا فالحمد للہ علی ذالک حمداً کثیرا دائما۔

یقیناً لوگوں میں سب سے زیادہ خوش نصیب اور سعادت مند وہی شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ ساتھ اس کے پیارے رسول ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کی توفیق دی گئی ہے کیوں کہ یہ وہ عظیم عبادت

---

[1] تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۰۷ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ الخ۔

وبندگی ہے جس کے ذریعہ بندہ اپنے مولیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے اور جس کے واسطہ دنیا وآخرت میں اس کی تمنائیں اور آرزوئیں بارآور ہوتی ہیں۔

بے شک وہی شخص قیامت کے روز نبی کریم ﷺ کی شفاعت اور جنت میں آپ کی رفاقت کا زیادہ حقدار ہے جو دنیا میں کثرت سے آپ پر درود وسلام بھیجتا ہے۔

پرودگارا ! اسی فضل کریم اور لطفِ عمیم کی طلب وجستجو میں تیرے اِس ناتواں بندہ نے یہ چند اوراق رقم کئے ہیں ان کو قبول فرما اور اس عبدِ عاصی کو اُس خرمن کے خوشہ چینوں میں شامل فرما۔

پرودگارا ! یہ اوراق ہی اس عبدِ حقیر کی زندگی کا عظیم سرمایہ اور اعمال کا خلاصہ ہیں ان کو نجات وبخشش کا باعث بنا اور قیامت میں اپنے دیدار اور اپنے محبوب رسول ﷺ کی شفاعت ورفاقت کے لئے ذخیرہ بنا، اس فضل میں میرے ساتھ میرے اقربا، احباء، رفقا، اساتذہ اور جمیع امتِ محمدیہ کو بھی شامل فرما۔

پرودگارا ! اس کتاب کو مسلمانوں کے لئے نفع بخش بنا اور اس کے قارئین کو درود کے فیوض وبرکات سے بہرہ مند فرما اور کسی کو محروم ومایوس نہ کر، الٰہی ! اپنے فضل واحسان سے دین اسلام کی نصرت وخدمت اور تبلیغ

وترویج کی توفیق عطا فرما، میرے ظاہر و باطن کو ستھرا بنا، علم دے اور علم پر عمل کی توفیق اور عمل میں اخلاص عطا فرما، الٰہی! اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی محبت عطا فرما اور اپنی اور اپنے محبوب کی محبت کو میرے لئے ہر شے سے زیادہ محبوب بنا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وصل وسلم وبارک علی عبدک ورسولک وحبیبک سیدنا ومولٰنا وامامنا ونبینا محمد وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ وعلی جمیع من سلک سبیلہٖ واھتدیٰ بھداہ الی یوم الدین.

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی

اہرو، رامپور یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ اٰلہٖ واصحا بہٖ اجمیعن اما بعد

یہ مختصر کتاب نوفصلوں پر مشتمل ہے پہلی فصل میں درود کا معنیٰ، دوسری فصل میں درود کا شرعی حکم، تیسری فصل میں درود کے فضائل، چوتھی فصل میں درود نہ پڑھنے کا انجام، پانچویں فصل میں بارگاہِ رسالت ﷺ میں درود پہنچنے کا طریقہ، چھٹی فصل میں بعض ایسے مقامات کی نشاندہی جہاں درود پڑھنا مستحب ہے، ساتویں فصل میں حضور ﷺ کے نام اقدس کے ساتھ درود لکھنے کا حکم وفضیلت، آٹھویں فصل میں رمز واشارہ میں درود لکھنے کا شرعی حکم اور نویں فصل میں احادیث سے منتخب درود کے چالیس صیغے بیان کئے گئے ہیں۔

پہلی فصل......درود کا معنیٰ

درود کے لئے عربی زبان میں صلوٰۃ کا لفظ ہے جس کا معنیٰ ہے دعاء، رحمت، مدح، ثناء۔

آیتِ کریمہ (''ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی، یٰایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر، اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔) [1]

[1] سورۂ احزاب آیت نمبر ۵۶ پ ۲۲

میں صلوٰۃ یعنی درود کے تین فاعل ہیں (۱) اللہ تعالیٰ (۲) فرشتے (۳) اور مومن بندے۔ تینوں فاعلوں کے اعتبار سے صلوٰۃ کا معنی مختلف ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا معنی

امام بخاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں "قال ابو العالیة صلاة الله ثناء ہ علیه عند الملائکة" ابو العالیہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ فرشتوں کے پاس ان کی تعریف وثناء کرتا ہے۔ [۱]

امام ترمذی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں "قالوا صلاۃ الرب الرحمة" اہل علم کہتے ہیں کہ رب تعالیٰ کے نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ [۲]

ملا جیون لکھتے ہیں "انها اذا نسبت الی اللہ یراد بها الرحمة" صلوٰۃ کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس سے رحمت مراد ہوتی ہے۔ [۳]

فرشتوں کے درود بھیجنے کا معنی

امام بخاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ ابو العالیہ نے کہا "صلاۃ الملائکة الدعاء" کہ نبی کریم ﷺ پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب ہے دعاء کرنا [۴]

---

[۱] بخاری ج ۲ ص ۷۰۷ کتاب التفسیر باب قوله ان الله وملائکته الخ۔
[۲] ترمذی ج ۱ ص ۱۱۰، ابواب الصلوٰۃ الوتر۔
[۳] تفسیرات احمدیہ ص ۴۲۳۔
[۴] بخاری ج ۲ ص ۷۰۷ کتاب التفسیر۔

امام ترمذی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ اہل علم نے کہا" وصلا ۃ الملائکة الاستغفار" نبی کریم ﷺ پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب ہے آپ کے لئے استغفار کرنا [1]

ملاجیون فرماتے ہیں "واذا نسبت الی الملائکة یراد بها الاستغفار" جب صلوٰۃ کی نسبت فرشتوں کی طرف ہوتو اس سے مراد استغفار ہے۔[2]

مومنوں کے درود بھیجنے کا معنی

ملاجیون علیہ الرحمہ فرماتے ہیں "واذا نسبت الی المؤمنین یراد بها الدعاء" درود کی نسبت جب مومنوں کی طرف ہوتو اس سے دعا مراد ہوتی ہے۔ [3]

اورآیتِ کریمہ "یا یهاالذین امنوا صلوا علیه" کا مطلب ہوتا ہے اے ایمان والو! تم محبوب ﷺ کی رفعتِ شان کے لئے دعا مانگا کرو۔اسی لئے علماء کرام کہتے ہیں کہ بندۂ مومن جب درود بھیجتے ہوئے عرض کرتا ہے "اللهم صل علٰی محمد" تواس کا مطلب ہوتا ہے اے اللہ !اپنے محبوب کے ذکرکو بلند فرما،ان کے دین کوغلبہ عطا فرما کران کی شریعت کو باقی رکھ کراس دنیا میں ان کی شان بلند فرما کراورآخرت میں ان

---

[1] ترمذی اول ص ۱۱۰،ابواب الصلوٰۃ الوتر۔

[2] تفسیراتِ احمدیہ ص۴۲۳۔

[3] تفسیراتِ احمدیہ ص۴۲۳۔

کی شفاعت قبول فرما کر اور ان کے اجر و ثواب کو کئی گُنا زیادہ کر کے ان کی شان کو بلند فرما۔

دوسری فصل ...... درود کا شرعی حکم

اللہ کے رسول ﷺ کی ذاتِ اقدس پر زندگی میں ایک بار درود بھیجنا ہر مومن پر فرض ہے اور ہر مجلسِ ذکر میں جب آپ ﷺ کا نام شریف لیا جائے یا سنا جائے تو نام لینے والے اور نام سننے والے دونوں پر درود پڑھنا واجب ہے اگر نہیں پڑھا تو گناہ ہوگا اور ایک مجلس میں ایک سے زیادہ بار آپ ﷺ کا نامِ مبارک لیا جائے یا سنا جائے تو نام لینے والے اور سننے والے دونوں پر ہر بار درود پڑھنا مستحب ہے اور بعض علماء کرام کے نزدیک ہر بار درود پڑھنا واجب ہے اس لئے مومن کو چاہئے کہ جب بھی حضور ﷺ کا نامِ اقدس لے یا دوسرے سے سنے تو فوراً درود شریف (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھ لے تاکہ کسی عالم کے قول کے مطابق گنہگار نہ ہو اور درود شریف پڑھنے کی جو برکت و ثواب ہے وہ بھی حاصل ہو جائے۔ اگر کسی وجہ سے نام اقدس لیتے یا سنتے وقت درود شریف نہیں پڑھا تو بعد میں دوسرے وقت اس کے بدلے میں پڑھ لیا جائے۔ اگر نہیں پڑھا تو گناہ ہوگا۔[1]

---

[1] در مختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۲۲۷، کتاب الصلوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ / بہارِ شریعت ج ۱ ص ۵۳۳ حصہ سوم ملخصاً۔

تیسری فصل......درود کے فضائل

درود وسلام کی فضیلت واہمیت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی سنت اور قرآنی حکم ہے مگر حصولِ خیر وبرکت اور قارئین کے دلوں میں درود وسلام کا شوق، محبت اور رغبت پیدا کرنے کے لئے درود وسلام کے فضائل وبرکات پر مشتمل کچھ حدیثیں پیش ہیں۔ پڑھئے اور دل ونگاہ کو ٹھنڈا کیجئے۔

حدیث (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من صلی علیّ واحدةً صلی الله علیه عشراً"

جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ [۱]

حدیث (۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من صلی علی صلاة واحدة صلی الله علیه عشر صلوات وحطّت عنه عشر خطیئات ورفعت له عشر درجات"

جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ اس کی دس خطائیں مٹاتا ہے اور اس کے دس درجہ بلند فرماتا ہے۔ [۲]

---

[۱] مسلم اول ص ۱۷۵ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد / ترمذی اول ص ۱۱۰ ابواب الصلوٰۃ الوتر۔

[۲] سنن نسائی اول ص ۱۴۵ باب الفضل فی الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السھو حدیث ۱۳۰۵ / جلاء الافہام ج ۱ ص ۶۵ (حدیث صحیح)

حدیث (۳) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن اللہ کے رسول ﷺ تشریف لائے اور خوشی آپ کے چہرۂ اقدس پر نظر آرہی تھی فرمایا میرے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا

"یا محمد ! ان ربک یقول اما یرضیک انه لایصلی علیک احد الاصلیت علیه عشراً ولایسلم علیک احدا لاسلمت علیه عشراً"

اے محمد! بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کیا آپ اس بات سے راضی نہیں جو کوئی آپ پر درود بھیجے میں اس پر دس بار درود بھیجوں گا اور جو کوئی آپ پر سلام بھیجے میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔ [1]

حدیث (۴) حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ ایک دن ہشاش بشاش تشریف لائے خوشی کے آثار چہرۂ مبارک پر نمایاں تھے۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! آج آپ خوش ہیں چہرۂ انور پر خوشی نظر آرہی ہے آپ ﷺ نے فرمایا

"اجل اتانی اٰت من ربی عزوجل فقال من صلی علیک من امتک صلاۃ کتب اللہ له بها عشر حسنات ومحاعنه عشر سیئات ورفع له عشر درجات ورد علیه مثلها"

ہاں! میرے پاس میرے رب کی جانب سے ایک آنے والا آیا اور اس

---

[1] سنن نسائی اول ص ۱۴۳، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ کتاب السہو/سنن دارمی ج ۲ ص ۴۰۸ باب فی فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ/فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ للامام اسماعیل بن اسحاق المالکی حدیث ۲ قال الالبانی صحیح لغیرہ۔

نے کہا آپ کی امت میں سے جوایک بار آپ پر درود بھیجے گا اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا اور اس پر اتنا ہی درود بھیجے گا۔ [1]

حدیث (۵) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا

"من صلی علی صلوٰۃ لم تزل الملائکۃ تصلی علیہ ماصلی علی فلیقل عبد من ذالک اولیکثر"

جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے فرشتے اس پر اُس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اب بندہ چاہے اس سے کم کرے یا زیادہ کرے۔ [2]

حدیث (۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علی صلوٰۃ"

قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص

---

[1] مسند احمد بن حنبل، حدیث ۱۶۷۹۵، حدیث ابی طلحہ الانصاری/تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱۱ تحت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ بحوالہ احمد باسنادِ جید (حدیث صحیح) جلاء الافہام ج ۱ ص ۶۳۔

[2] ابن ماجہ ص ۶۵ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۰۹ تحت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ بحوالہ احمد۔

ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھتا ہے۔ [1]

حدیث (۷) حضرت طفیل بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

"کان رسول الله ﷺ اذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يايهاالناس اذكروا الله اذكروا الله جاء ت الراجفة تتبعها الرادفة جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال ابی قلت يارسول الله ! انی اكثر الصلوٰة عليک فكم اجعل لک من صلاتی؟قال ماشئت قلت الربع؟ قال ماشئت فان زدت فهو خير لک قلت فالنصف؟ قال ماشئت فان زدت فهو خير لک قلت فالثلثين؟ قال ماشئت فان زدت فهو خير لک قلت اجعل لک صلاتی كلها قال اذن تكفی همک و يغفر لک ذنبک"

کہ جب رات کے دو حصے گزر جاتے تو اللہ کے رسول ﷺ اُٹھ کھڑے ہوتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو، تھرّانے والی آ گئی اس کے پیچھے اور آنے والی ہے، موت اپنی تلخیوں کے ساتھ آ پہنچی، موت اپنی تلخیوں کے ساتھ آ پہنچی۔ (راوی کہتے ہیں) میرے والد نے عرض کیا یارسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں آپ بتائیے کہ میں آپ پر کتنا درود پڑھا کروں؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے میں نے عرض کیا کیا وقت کا چوتھائی حصہ؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے اور اگر اس

---

[1] ترمذی اول ص ۱۱۰، ابواب الصلوٰۃ الوتر باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ قال الترمذی حدیث حسن غریب۔

سے زیادہ پڑھے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کیا آدھا وقت پڑھا کروں؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے اور اگر زیادہ کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔عرض کیا دوتہائی وقت پڑھا کروں؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے اگر زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا میں آپ پر سارا وقت درود پڑھتا رہوں گا۔ فرمایا تب تو یہ درود تیرے رنج والم کو دور کرنے کے لئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخشد یئے جائیں گے۔ [1]

حدیث (۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من صلی علی مرة واحدة فتقبلت منه محاالله عنه ذنوب ثما نين سنة"

جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اور وہ درود قبول کرلیا گیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سال کے گناہ مٹا دے گا۔ [2]

حدیث (۸) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں

"الصلوٰة علی النبی ﷺ امحق للذنوب من الماء البارد للنار والسلام عليه افضل من عتق الرقاب"

جس طرح ٹھنڈا پانی آگ کو مٹا دیتا ہے نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا اس سے کہیں زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور آپ پر سلام

---

[1] ترمذی ج ۲ ص ۷۲، ابواب صفة القیامة (قال ابوعیسیٰ الترمذی حدیث حسن) /تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱۰۔

[2] درمختار ج ۲ ص ۲۳۳، کتاب الصلوٰۃ باب صفة الصلوٰۃ بحوالہ اصبہانی۔

پڑھنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔ [1]

(۹) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

"من صلی علی کتب لہ عشر حسنات ومحی عنہ بھا عشر سیئات رفعہ بھا عشر درجات وکن لہ عدل عشر رقاب"

جس نے مجھ پر درود پڑھا تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور دس درجہ بلند کئے جاتے ہیں اور اس میں اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔ [2]

چوتھی فصل......درود نہ پڑھنے کا انجام

آپ نے یہ جان لیا کہ اللہ کے رسول ﷺ پر درود وسلام پڑھنا دنیا وآخرت میں نجاح وفلاح، کامیابی وکامرانی، بخشش ومغفرت اور اللہ ورسول عزوجل و ﷺ کی محبت وقربت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور بڑے اجر وثواب کا کام ہے۔ اب ان فیوض وبرکات کے ہوتے ہوئے اگر کوئی درود وسلام نہ پڑھے اس پر چیں بجبیں ہو تو اس سے بڑا محروم، بدقسمت اور کم نصیب کون ہوگا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے درود نہ پڑھنے والے پر اپنی ناراضگی ظاہر فرمائی ہے اور اسے متعدد دردناک وعیدیں سنائی ہیں۔ ان میں سے کچھ برائے ترہیب وعبرت پیش ہیں پڑھئے اور عبرت حاصل کیجئے۔

---

[1] کتاب الشفاء ج ۲ ص ۷۶/۷۷ فصل فی فضیلۃ الصلوٰۃ علیہ الخ۔

[2] جلاء الافہام اول ص ۹۴، اسنادہ صحیح۔

حدیث (۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"البخیل من ذکرت عندہ فلم یصل علیّ"

کنجوس وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ [۱]

حدیث (۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"رغم انف رجل ذکرت عندہ فلم یصل علی الخ"

اس کی ناک خاک میں ملے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ [۲]

(۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"ان ابخل الناس من ذکرت عندہ فلم یصل علیّ"

بے شک لوگوں میں سب سے بڑا کنجوس وہ ہے جس کے پاس میرا

---

[۱] ترمذی، کتاب الدعوات باب رغم انف رجل (حدیث حسن غریب صحیح/فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۳۲ صحہ الالبانی۔

[۲] ترمذی، کتاب الدعوات باب رغم انف رجل (حدیث حسن غریب) فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۱۶، صحہ الالبانی۔

ذکر ہواور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ [1]

حدیث (۴) حضرت جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حسن کو کہتے ہوئے سُنا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"بحسب امرئ فی البخل ان اذکر عندہ فلایصل علیّ"

آدمی کے بخیل ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر ہواور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ [2]

حدیث (۵) حضرت عبداللہ بن الحارث بن جزء الزبیدی سے روایت ہے

" وقال فی الثالثة من ذکرت عندہ فلم یصل علیک فابعدہ اللہ ثم ابعدہ اللہ فقلت اٰمین"

(حضور ﷺ نے فرمایا) اور منبر کے تیسرے زینہ پر جبرئیل نے کہا جس کے پاس آپ کا ذکر ہو پھر وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو اللہ اس کو دور کرے (جنت سے) پھر اللہ اس کو دور کرے میں نے کہا آمین۔ [3]

حدیث (۶) نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں

"من ذکرت عندہ فلم یصل علی فقد خطئ طریق الجنة"

---

[1] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۳۷، للقاضی اسمٰعیل متوفی ۲۸۲ھ صححہ الالبانی/تفسیر ابن کثیر ج۳ص۵۱۲ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ۔

[2] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسمٰعیل المالکی متوفی ۲۸۲ھ حدیث ۳۸ صححہ الالبانی۔

[3] جلاء الافہام ج۱ص۱۱۴، اسنادہ صحیح۔

جس کے پاس میرا ذکر ہوا پھر اس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ [1]

حدیث (۷) حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من ذکرت عندہ فخطئ الصلوٰۃ علیّ خطئ طریق الجنۃ"

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ [2]

حدیث (۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

"ومن ذکرت عندہ فلم یصل علیک فمات فدخل النار فابعدہ اللہ قل اٰمین فقلت اٰمین"

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا جس کے پاس آپ کا ذکر ہوا، اور اس نے آپ پر درود نہیں پڑھا پھر وہ مَر گیا تو وہ دوزخ میں گیا، اللہ اسے دور کرے آپ آمین کہو حضور ﷺ فرماتے ہیں تو میں نے آمین کہا۔ [3]

حدیث (۹) جعفر اپنے والد سے راوی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

"من ینسی الصلوٰۃ علی خطئ ابواب الجنۃ"

جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے دروازوں کو بھول گیا۔ [4]

---

[1] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسمٰعیل المالکی البغدادی متوفی ۲۸۲ھ حدیث ۴۴، صححہ الالبانی۔

[2] جلاء الافہام ج ۱ ص ۸۸ بحوالہ معجم طبرانی، حدیث حسن۔

[3] رواہ ابن خزیمہ وابن حبان فی صحیحیھما واللفظ لہ، القول البدیع ج ۱ ص ۱۵۰۔

[4] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للامام اسمٰعیل بن اسحاق المالکی۔ حدیث ۴۱ قال الالبانی صحیح لغیرہ۔

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

پانچویں فصل...... بارگاہِ رسالت ﷺ میں درود کیسے پہنچتا ہے؟

اللہ کے رسول ﷺ کی بارگاہ میں جب بھی اور جہاں سے بھی درود وسلام پیش کیا جاتا ہے وہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں پہنچتا ہے۔

آپ ﷺ خود بھی اس کو سنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی عظمت ورفعت کے اظہار کے لئے فرشتوں کو بھی اس خدمت پر مقرر فرمایا ہے اور وہ امت کے درود وسلام کو ادب کے ساتھ رحمتِ عالم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں جیسا کہ درج ذیل حدیثوں سے واضح ہے۔

حدیث (۱) حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جمعہ کا دن سب سے افضل دن ہے لہٰذا تم کثرت سے اس دن مجھ پر درود بھیجا کرو

"فان صلوٰتکم معروضة علی"

اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ [۱]

حدیث (۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

---

[۱] ابوداؤد ج ۱ ص ۲۱۴ کتاب الصلوٰۃ باب الاستغفار / ابن ماجہ ص ۷۶ / نسائی ج ۱ ص ۱۵۴ / صححہ النووی فی الاذکار ص ۱۰۶۔

"صلوا علی فان صلوتکم تبلغنی حیث کنتم"

مجھ پر درود بھیجو کیوں کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے تم جہاں بھی ہو۔[1]

حدیث (۳) حضرت امام زین العابدین اپنے والد کے واسطہ سے اپنے دادا سے راوی کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"صلوا علی وسلموا حیثما کنتم فتبلغنی صلاتکم وسلامکم"

تم جہاں بھی رہو مجھ پر درود وسلام بھیجو کیوں کہ تمہارا درود اور سلام میرے پاس پہنچتا ہے۔[2]

حدیث (۴) حضرت حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے راوی کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"صلوا علی حیثما کنتم فان صلاتکم تبلغنی"

تم جہاں بھی رہو مجھ پر درود بھیجو کیوں کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے[3]

حدیث (۵) حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"ان للہ ملائکۃ سیّاحین فی الارض یبلغو نی عن امتی السلام"

بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں گھومتے رہتے

---

[1] ابوداؤد اول ص ۲۷۹ کتاب المناسک باب زیارۃ القبور، صححہ النووی فی الاذکار ص ۱۰۶۔

[2] تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱۵ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ قال الحافظ ابن کثیر فی اسنادہ رجل مبھم لم یسم/ فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۲۰ قال الالبانی صحیح لغیرہ۔

[3] تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱۵ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ بحوالہ معجم کبیر للطبرانی/ القول البدیع ج ۱ ص ۱۵۹ قال رواہ الطبرانی فی الاوسط وابویعلی بسند حسن۔

ہیں وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ [1]

حدیث (۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"مامن احد یسلم علی الارداللہ علی روحی حتی اردعلیہ السلام"

کوئی میرے اوپر سلام نہیں بھیجتا ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے میری روح مجھ پرلوٹادی ہے حتیٰ کی میں اسے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ [2]

حدیث (۷) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"ان اللہ وکل بقبری ملکاً اعطاہ اسماع الخلائق فلایصلی علی احد الی یوم القیامۃ الاابلغنی باسمہ واسم ابیہ ھذا فلان بن فلان قد صلی علیک"

بے شک اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آواز سننے کی قوت عطا فرمائی ہے پس جو شخص قیامت تک مجھ پر درود بھیجے گا تو فرشتہ اس کا نام اور اس کے باپ کا نام لے کر کہ فلاں بن فلاں آپ پر درود پڑھا، مجھ تک پہنچا دے گا۔ [3]

[1] سنن نسائی اول ص ۱۴۳، باب التسلیم علی النبی ﷺ / سنن دارمی ج ۲ ص ۴۰۹ باب فی فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ / جلاء الافہام ج ۱ ص ۶۰ اسنادہ صحیح / فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۲۱، صححہ الالبانی۔

[2] ابوداؤد اول ص ۲۷۹ کتاب المناسک باب زیارۃ القبور، صححہ النووی فی الاذکار ج ۱ ص ۱۰۶ / جلاء الافہام اول ص ۵۳، اسنادہ حسن۔

[3] مجمع الزوائد دہم ص ۲۵۱ حدیث ۱۷۲۹۱، کتاب الادعیۃ باب فی الصلوٰۃ علی النبی ﷺ فی الدعاء وغیرہ، رواہ البزار وفیہ ابن الحمیدی واسمہ عمران ونعیم بن ضمضم ضعفہ بعضھم وبقیۃ رجالہ رجال الصحیح۔

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

حدیث (۸) ایک طویل روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"واذا سلم علی رجل من امتی قال الملک الذی عند رأسی یا محمد ھذا فلان یسلم علیک فرد علیه السلام ومن صلی علی صلوٰة صلی الله علیه وملائکته عشرا ومن صلی علی عشرا صلی الله علیه وملائکته مأة ومن صلی علی مأة صلی الله علیه وملائکته الف صلوٰة ولم یمس جسده النار"

اور جب کوئی میرا امتی مجھ پر سلام پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ جو میرے سرہانے ہے کہتا ہے اے محمد! یہ فلاں شخص آپ پر سلام پڑھتا ہے پس اسے سلام کا جواب دیجئے اور جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر دس بار درود بھیجتے ہیں اور جو دس بار مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ اور اُس کے فرشتے اُس پر سو بار درود بھیجتے ہیں اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اللہ اور اُس کے فرشتے اس پر ہزار بار درود بھیجتے ہیں اور اُس کے جسم کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی۔ [1]

چھٹی فصل۔وہ مقامات جہاں دُرود پڑھنا مستحب ہے

اللہ کے رسول ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی سنت ہے اور اس میں بڑا اجروثواب ہے اس لئے جہاں ممکن ہو اور جتنا ممکن ہو حضور ﷺ پر درود وسلام بھیجتے رہیں۔البتہ بعض اوقات، حالات اور مقامات ایسے ہیں جن میں درودوسلام پڑھنا مستحب اور کثیر خیر وبرکت کا باعث ہے ان میں سے کچھ مقامات کو یہاں بیان کیا جا رہا ہے۔

[1] القول البدیع اول ص ۱۶۳ قال اخرجہ ابن بشکوال بسند یصح۔

(۱) جُمُعہ کے دن

حضور ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا ہے تو اس دن کثرت سے مجھ پر درود پڑھو، بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔ ۱

(۲) جُمُعہ کی رات

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ ۲

(۳) ہر صبح وشام

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''جو شخص صبح کو دس بار اور شام کو دس بار مجھ پر درود پڑھے تو اسے قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔ ۳

(۴) مسجدوں کے پاس سے گزرتے وقت

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''جب تم مسجدوں کے پاس سے گزرو تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھو۔ ۴

---

۱ ابوداؤد ج ۱ ص ۲۱۴ باب الاستغفار، وغیرہ۔

۲ مقاصدِ حسنہ ص ۹۸ حرف الھمزہ بحوالہ طبرانی اوسط /القول البدیع ج ۱ ص ۱۶۰ قال سندہ ضعیف لکن یتقویٰ بشواھدہ.

۳ مواھب لدنیہ ج ۲ ص ۵۲۳ بحوالہ طبرانی / الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۴۰۹ / مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۲۰ / جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۱۸۔

۴ جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۰۷ رواہ القاضی اسماعیل فی کتابہ (اسنادہ موقوف ضعیف) فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسماعیل بن اسحاق المالکی المتوفی ۲۸۲ھ ج ۱ ص ۷۲۔

(۵) مسجد میں داخل ہوتے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ”تم میں سے جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ نبی ﷺ پر سلام پڑھے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ“ [۱]

(۶) مسجد سے باہر نکلتے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ”جب کوئی مسجد سے باہر نکلے تو وہ نبی ﷺ پر سلام پڑھے اور یہ دعا پڑھے

”اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم“ [۲]

(۷) وضو کرتے وقت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”جو شخص نبی ﷺ پر درود نہ پڑھے اس کا وضو مکمل نہیں ہوتا۔ [۳]

(۸) وضو کے بعد

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ”تم میں سے جب کوئی وضو سے فارغ ہو جائے تو وہ کہے

---

[۱] سنن ابن ماجہ ج۱ص۵۶ باب الدعاء عند دخول المسجد/ جلاء الافھام ج۱ص۳۷۸/ صحیح ابن خزیمہ حدیث۴۳۹ باب السلام علی النبی ﷺ الخ۔

[۲] ابن ماجہ ج۱ص۵۶ باب الدعاء عند دخول المسجد/ المستدرک للحاکم حدیث۷۰۴، قال ھذا حدیث صحیح/ جلاء الافھام ج۱ص۳۷۸/ صحیح ابن خزیمہ حدیث۴۳۹ باب السلام علی النبی ﷺ۔

[۳] مواھب لدنیہ ج۲ص۵۲۳ فصل فی حکم الصلوٰۃ علیہ الخ بحوالہ ابن ماجہ/ جلاء الافھام ج۱ص۴۲۶/ القول البدیع ج۱ص۱۷۶۔

"اشهد ان لا الٰہ الا اللہ و ان محمد اعبدہ و رسولہ"

پھر وہ میرے اوپر درود پڑھے جب وہ یہ کہے گا تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ [1]

(۹) گھر میں داخل ہوتے وقت

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے آپ ﷺ سے فقر اور تنگی معاش کی شکایت کی تو اللہ کے رسول ﷺ نے اس سے فرمایا جب اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کر گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیج اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھ، پس اس شخص نے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے خوب رزق عطا فرمایا یہاں تک کہ وہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی فیضیاب کرنے لگا۔ [2]

(۱۰) تنگدستی کے وقت

اللہ کے رسول ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا "کثرت سے ذکر کرنا اور مجھ پر درود پڑھنا فقر (تنگدستی) کو دور کر دیتا ہے" [3]

(۱۱) فجر اور مغرب کی نماز کے بعد

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں "جس نے صبح کی نماز کے وقت کلام کرنے سے پہلے مجھ پر ایک سو بار درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کی ایک سو

---

[1] جلاء الافھام ج اص ۴۲۶، رواہ ابوالشیخ فی کتابہ، حدیث ضعیف / القول البدیع ج اص ۱۷۶۔

[2] جلاء الافھام ج اص ۴۲۷ لابن القیم۔

[3] جلاء الافھام ج اص ۴۲۱ لابن القیم الجوزیہ۔

حاجتیں پوری فرمائے گا تیس جلد پوری فرمائے گا اور ستر بعد میں، اسی طرح جس نے مغرب کے بعد اتنی مرتبہ درود پڑھا'' [1]

(۱۲) حاجت کے لئے

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''جس نے ہر دن مجھ پر ایک سو بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی ایک سو حاجتیں پوری فرمائے گا، ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی'' [2]

(۱۳) سوتے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''جو سونے کے لئے بستر پر جائے پھر ایک بار سورۂ ملک پڑھے اس کے بعد چار بار یہ کہے

''اللھم رب الحل والحرم ورب البلد الحرام ورب الركن والمقام ورب المشعر الحرام بحق كل آية انزلتها فى شهر رمضان بلغ روح محمد منى تحية وسلاماً''

تو اللہ تعالیٰ اس پر دو فرشتے مقرر فرما دیتا ہے حتیٰ کہ وہ محمد ﷺ کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں اے محمد! بے شک فلاں بن فلاں آپ کو سلام کہتا ہے تو آپ ﷺ جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں

''وعلٰى فلان منى السلام ورحمة الله وبركاته''

اور فلاں شخص پر میری طرف سے سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور

---

[1] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۳۰ لابن القیم الجوزیہ۔

[2] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۳۲ لابن القیم قال الحافظ ابوموسیٰ المدینی ھذا حدیث حسن۔

برکتیں ہوں۔ ۱؎

(۱۴) اذان کے بعد

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں ''جب تم مؤذن کو سنو تو اذان کا جواب دو، پھر میرے اوپر درود پڑھو کیوں کہ جو میرے اوپر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ ۲؎

(۱۵) اقامت کے وقت

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''جس نے وہ کلمات کہے جو مؤذن نے کہے، پھر جب مؤذن نے ''قد قامت الصلوٰۃ'' کہا تو اُس نے کہا

''اللھم رب ھذہ الدعوۃ الصادقۃ والصلوٰۃ القائمۃ صل علیٰ محمد عبدک ورسولک وابلغہ درجۃ الوسیلۃ فی الجنۃ''

تو یہ شخص محمد ﷺ کی شفاعت میں داخل ہو گیا۔ ۳؎

(۱۶) دعا کے وقت، خصوصاً اول آخر میں

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ''تم میں سے جب کوئی دعا مانگے تو پہلے اللہ کی حمد و ثنا بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے پھر جو چاہے دعا مانگے ۴؎

۱؎ جلاء الافھام ج۱ ص۴۳۹ لابن القیم الجوزیہ رواہ ابوالشیخ فی کتابہ۔
۲؎ مسلم اول باب استحباب القول مثل قول المؤذن الخ / صحیح ابن خزیمہ ج۱ ص۲۲۸ باب فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ الخ۔
۳؎ جلاء الافھام ج۱ ص۳۷۲ لابن القیم الجوزیہ۔
۴؎ المستدرک للحاکم کتاب الصلوٰۃ باب التأمین حدیث۹۰۴، حدیث صحیح علی شرط الشیخین۔

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''تم مجھے سوار کے پیالے کی طرح مت بناؤ کہ سوار اپنا پیالہ بھرتا ہے پھر اس کو رکھتا ہے اور اپنا سامان اُٹھاتا ہے، جب اسے پینے کی ضرورت ہوتی ہے پیتا ہے، وضو کی ضرورت ہوتی ہے وضو کرتا ہے ورنہ اسے پھینک دیتا ہے لیکن تم مجھے دعا کے شروع میں، دعا کے درمیان میں اور دعا کے آخر میں رکھو۔[۱]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'' دعا زمین اور آسمان کے درمیان رُکی رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا جب تک کہ تو اپنے نبی پر درود نہ پڑھے۔ [۲]

(۱۷) ہر مجلسِ خیر میں

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں'' لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں انھوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ اپنے نبی ﷺ پر درود پڑھا تو وہ مجلس ان کے لئے حسرت ہوگی پس اللہ اگر چاہے تو انھیں عذاب دے چاہے تو معاف کر دے۔ [۳]

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں'' اپنی مجلسوں کو نبی کریم ﷺ پر درود سے آراستہ کرو۔ [۴]

---

۱ جلاء الافھام ج۱ص۳۷۶ لابن القیم/ مواھب لدنیہ ج۲ص۵۲۱ بحوالہ احمد۔

۲ ترمذی ابواب الصلوۃ ج۱ص۱۱۰ باب ماجاء فی فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ۔

۳ ترمذی ج۲ص۱۷۵، ابواب الدعوات، باب ماجاء فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ الخ، قال ابوعیسی حدیث حسن۔

۴ جلاء الافھام ج۱ص۳۸۱ لابن القیم الجوزیہ، موقوف صحیح۔

(۱۸) پیغامِ نکاح کے وقت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آیت کریمہ "ان اللہ وملئکتہ الخ" کی تفسیر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے نبی کی ثنا کرتا اور ان کی مغفرت فرماتا ہے اور اس نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ ان کے لئے استغفار طلب کریں، اے ایمان والو ! تم اپنی نمازوں میں اپنی مسجدوں میں، ہر ایک مقام میں اور عورتوں کو نکاح کا پیغام دینے میں نبی ﷺ پر درود پڑھو اور ان کی ثنا بیان کرو پس ان کو بھولو مت۔ [۱]

(۱۹) کسی چیز کو بھول جانے کے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں "جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو تمہیں وہ چیز یاد آجائے گی ان شاء اللہ تعالی" [۲]

(۲۰) ہر اچھے کلام سے پہلے

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں "ہر وہ کلام جس میں نہ اللہ کا ذکر ہو اور نہ مجھ پر درود پڑھا جائے اور اس کا آغاز کر دیا جائے تو وہ ناتمام اور ہر برکت سے خالی رہتا ہے [۳] (یہ حدیث اذان سے پہلے درود پڑھنے پر بھی دلیل ہے)

---

[۱] جلاء الافہام ج ا ص ۴۲۲ لا بن القیم الجوزیہ۔

[۲] جلاء الافہام ج ا ص ۴۲۹ لا بن القیم الجوزیہ ذکرہ ابوموسی المدینی/ مواہب لدنیہ ج ۲ ص ۵۲۳ فصل فی حکم الصلوۃ علیہ الخ۔

[۳] جلاء الافہام ج ا ص ۴۴۱ لا بن القیم الجوزیہ رواہ ابوموسی المدینی۔

(۲۱) مصافحہ کرتے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ”جب دو مسلمان باہم ملاقات کرتے ہیں پھر مصافحہ کرتے ہیں اور نبی ﷺ پر درود پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ان کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ [۱]

(۲۲) پانچوں نمازوں کے بعد [۲]

(۲۳) جمعہ، عید اور نکاح وغیرہ کے خطبوں میں [۳]

(۲۴) سواری پر سوار ہوتے وقت [۴]

(۲۵) سفر کے ارادہ کے وقت [۵]

(۲۶) حج کے افعال میں، مثلاً تلبیہ کے بعد، صفا، مروہ پر، حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت، طواف کے بعد [۶]

---

۱ القول البدیع ج ۱ ص ۲۴۰ الصلوٰۃ علیہ عند لقاء الاخوان۔

۲ سعادت دارین ص ۱۸۴ الباب الخامس فی المواطن التی تشرع فیھا الصلوٰۃ علی النبی ﷺ / جلاء الافھام اول ص ۴۳۴ لابن القیم۔

۳ سعادتِ دارین ص ۱۸۵ باب مذکور/ (جلاء الافھام ج ۱ ص ۳۷۰ لابن القیم الجوزیہ۔

۴ سعادتِ دارین ص ۱۸۶ باب مذکور۔

۵ سعادتِ دارین ص ۱۸۶ باب مذکور۔

۶ سعادتِ دارین ص ۱۸۶ باب مذکور/ جلاء الافھام ج ۱ ص ۳۷۹/ ۳۹۷ تا ۳۹۸۔

(۲۷) مدینہ شریف میں داخل ہوتے وقت اور روضۂ انور کی زیارت کے وقت۔ [1]

(۲۸) حضور ﷺ کے آثار وتبرکات کی زیارت کے وقت [2]

(۲۹) ختمِ قرآن کے وقت [3]

(۳۰) حدیث پڑھتے وقت [4]

(۳۱) فتویٰ لکھتے وقت

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فتویٰ لکھنے کے وقت مستحب ہے کہ اعوذ باللہ، بسم اللہ، الحمد للہ پڑھے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے اور کہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقھو قولی" [5]

(۳۲) کان بجنے کے وقت [6]

(۳۳) پیرسُن ہوجانے کے وقت [7]

[1] سعادتِ دارین ص ۱۸۶ باب مذکور/ جلاء الافہام ج ۱ ص ۳۹۹۔

[2] سعادتِ دارین ص ۱۹۵ باب مذکور۔

[3] سعادتِ دارین ج ۱ ص ۱۸۶ باب مذکور/ جلاء الافہام ج ۱ ص ۴۰۲ لابن القیم۔

[4] سعادتِ دارین ج ۱ ص ۱۹۷ باب مذکور۔

[5] سعادتِ دارین ج ۱ ص ۱۹۹ باب مذکور۔

[6] سعادتِ دارین ج ۱ ص ۲۰۲ باب مذکور/ جلاء الافہام ج ۱ ص ۴۳۳ لابن القیم۔

[7] سعادتِ دارین ج ۱ ص ۲۰۳ باب مذکور۔

(۳۴) نیند نہ آنے کے وقت [۱]

(۳۵) بازار جاتے وقت اور دعوت وغیرہ سے لوٹتے وقت [۲]

(۳۶) نیند سے بیدار ہونے کے بعد [۳]

(۳۷) تبلیغ، وعظ و نصیحت، درس و تدریس کے وقت [۴]

(۳۸) ہر مجلسِ ذکر میں [۵]

(۳۹) مجلس سے اُٹھتے وقت [۶]

(۴۰) نبی کریم ﷺ کا نام اقدس سُن کر [۷]

ساتویں فصل...... نامِ اقدس کے ساتھ درود لکھنے کا حکم وفضیلت

آپ ﷺ کے نام اقدس کے ساتھ درود لکھنا مستحب ہے اور بعض

---

[۱] سعادتِ دارین ج۱ص۲۰۳ باب مذکور۔

[۲] سعادتِ دارین ج۱ص۲۰۳ باب مذکور/ جلاء الافہام ج۱ص۴۰۰ لابن القیم۔

[۳] جلاء الافہام ج۱ص۴۰۱ لابن القیم۔

[۴] جلاء الافہام ج۱ص۴۱۴ لابن القیم۔

[۵] جلاء الافہام ج۱ص۴۲۸ لابن القیم۔

[۶] جلاء الافہام ج۱ص۴۰۶ لابن القیم۔

[۷] ترمذی کتاب الدعوات/ جلاء الافہام اول ص۱۱۴۔

علماء کے نزدیک نامِ اقدس کے ساتھ درود لکھنا واجب ہے اس لئے نامِ اقدس کے ساتھ درود لکھ ہی دینا چاہئے۔ [1]

اور نام اقدس کے ساتھ درود لکھنے کی بڑی فضیلت بھی ہے چنانچہ حدیث میں ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من صلی علی فی کتاب لم تزل الصلوٰۃ جاریۃ له مادام اسمی فی ذالک الکتاب"

کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود بھیجا تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا اس کا درود جاری رہے گا۔ [2]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جس نے کتاب میں مجھ پر درود بھیجا تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہیں گے جب تک کہ اس کتاب میں میرا نام رہے گا۔ [3]

آٹھویں فصل......رمز و اشارہ میں درود لکھنے کا شرعی حکم

نبی کریم ﷺ کے نامِ کے ساتھ جب بھی درود لکھا جائے تو پورا لکھا

---

[1] شامی ج۲ص۲۳۱ کتاب الصلوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ۔

[2] تفسیر ابن کثیر ج۳ص۵۱۶ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ / جلاء الافہام ج۱ص۱۴۰ لابن القیم۔

[3] جلاء الافہام ج۱ص۱۴۰ لابن القیم۔

جائے جیسے ''صلی اللہ علیہ وسلم'' یا ''علیہ الصلوٰۃ والسلام'' اشارۃً اورشاٹ میں لکھنا مکروہ ہے بلکہ بعض علماء نے کفر تک کہا ہے جیسے '' ؐ '' یا صلعم یا '' ؑ '' ، '' م'' وغیرہ اشارات، چنانچہ حاشیہ طحطاوی میں ہے

''ویکرہ الرمز بالصلوٰۃ والترضی بالکتابۃ بل یکتب ذالک کلہ بکمالہ وفی بعض المواضع من التتارخانیۃ من کتب علیہ السلام بالھمزۃ (ء) والمیم (م) یکفر لانہ تخفیف وتخفیف الانبیاء کفر بلاشک''

درود اور رضی اللہ عنہ کو اشارے اور شاٹ میں لکھنا مکروہ ہے بلکہ یہ سب پورا لکھنا چاہئے اور تتارخانیہ میں ہے کہ جس نے علیہ السلام کو صرف ہمزہ (ء) یا میم (م) لکھا تو وہ کافر ہو جائے گا کیوں کہ یہ تخفیف ہے اور انبیاء کی تخفیف بلاشبہ کفر ہے۔ [1]

شیخ فیروز آبادی نے کتاب الصلوٰۃ والبشر میں کہا ''اور جائز نہیں ہے درود کو اشارہ میں لکھنا جیسا کہ بعض کاہل اور جاہل اور عام طلبہ کرتے ہیں کہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ ''صلعم'' لکھتے ہیں۔'' [2]

☆☆☆

---

[1] حاشیۂ الطحطاوی علی الدر المختار مقدمۃ الکتاب ج ۱ ص ۶۔

[2] فضل الصلوٰۃ علی النبی وبیان معناھا وکیفیتھا الخ مصنف عبد المحسن بن حمد بن عبد المحسن۔

نویں فصل......درود کے چالیس صیغے

بسم الله الرحمٰن الرحیم

(۱) الصیغۃ الاولیٰ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؎۱

(۲) الصیغۃ الثانیۃ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. ؎۲

؎۱ بخاری ج ۱ ص ۴۷۷، کتاب الانبیاء باب یزفون النسلان فی المشی (باب ای مسجد وضع فی الارض اولا، حدیث ۳۳۷۰، راوی عبدالرحمٰن بن ابی لیلی۔

؎۲ بخاری ج ۲ ص ۹۴۰، کتاب الدعوات باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ راوی عبدالرحمٰن بن ابی لیلی، حدیث ۶۳۵۷/ مسلم ج ۱ ص ۱۷۵، کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشهد)

(۳) الصیغۃ الثالثۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [1]

(۴) الصیغۃ الرابعۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [2]

(۵) الصیغۃ الخامسۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] مسلم ج ۱ ص ۱۷۵، کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

[2] ترمذی اول ص ۱۱۰، ابواب الصلوٰۃ الوتر باب ماجاء فی صفۃ الصلوٰۃ علی النبی ﷺ قال حدیث حسن صحیح /سنن دارمی اول ص ۳۵۶ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/سنن نسائی اول ص ۱۴۵ باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ، کتاب السھو۔

[3] ابوداؤد اول ص ۱۴۰ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

(٦) الصیغۃ السادسۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [1]

(٧) الصیغۃ السابعۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [2]

(٨) الصیغۃ الثامنۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ [3]

---

[1] ابوداؤد اول ص ١٤١ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

[2] سنن نسائی اول ص ١٤٤، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السھو۔

[3] سنن نسائی اول ص ١٤٤، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السھو حدیث ١٢٩٤، راوی ابومسعود انصاری۔

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

(۹) الصیغة التاسعة

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰل مُحَمَّدٍ [1]

(۱۰) الصیغة العاشرة

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰیٰ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [2]

(۱۱) الصیغة الحادیة عشرة

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ [3]

---

۱ سنن نسائی اول ص ۱۴۵، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السہو۔

۲ مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۲۱۲، حدیث ۳۱۰۵، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ
رواہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، کتاب الصلوٰۃ۔

۳ مسند امام شافعی ج ۱ ص ۱۶۶ حدیث ۱۶۳، راوی ابو ہریرہ۔

(۱۲) الصیغۃ الثانیۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [1]

(۱۳) الصیغۃ الثالثۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [2]

(۱۴) الصیغۃ الرابعۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] مسلم اول ص ۱۷۵، کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد / ترمذی ج ۲ ص ۱۵۷ کتاب التفسیر سورۃ الاحزاب (حدیث حسن صحیح راوی ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری۔

[2] سنن نسائی اول ص ۱۴۴ باب الامر بالصلاۃ علی النبی کتاب السہو / سنن دارمی اول ص ۳۵۶ / ۳۵۷ باب الصلوۃ علی النبی ﷺ

[3] مجمع الزوائد ج ۲ ص ۳۴۰ کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی ﷺ حدیث ۲۸۷۰
رواہ البزار ورجالہ رجال الصحیح راوی ابوھریرۃ

(۱۵) الصیغۃ الخامسۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [1]

(۱۶) الصیغۃ السادسۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [2]

(۱۷) الصیغۃ السابعۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ وَصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۶۹، راوی زید بن خارجہ/ مسند احمد بن حنبل ج ۲ ص ۱۸۴، حدیث ۱۷۱۴، حدیث زید بن خارجہ۔

[2] مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۲۱۲، حدیث ۳۱۰۶، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ رواہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کتاب الصلوٰۃ/ فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لاسمٰعیل بن اسحاق متوفی ۲۸۲ھ، راوی کعب بن عجرہ۔

[3] مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۲۱۲، حدیث ۳۱۰۷، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ رواہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ۔

(١٨) الصيغة الثامنة عشرة

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ١

(١٩) الصيغة التاسعة عشرة

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ٢

(٢٠) الصيغة العشرون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ٣

---

١ فضل الصلوٰة علی النبی ﷺ للقاضی اسماعیل بن اسحاق، حدیث ٦٣۔

٢ سنن دار قطنی اول کتاب الصلوٰة باب ذکر وجوب الصلوٰة علی النبی الخ حدیث ١٣٥٤۔

٣ بخاری ج ٢ ص ٩٤٠، کتاب الدعوات، باب الصلوٰة علی النبی ﷺ راوی ابو سعید خدری حدیث ٦٣٥٨۔

(۲۱) الصیغۃالحادیۃ والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ [۱]

(۲۲) الصیغۃالثانیۃ والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ [۲]

(۲۳) الصیغۃالثالثۃ والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ [۳]

---

۱ بخاری ج۲ص۷۰۸، کتاب التفسیر باب قولہ ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی الخ راوی ابوسعید خدری۔

۲ سنن ابن ماجہ ص۶۴ کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی ﷺ۔

۳ سنن نسائی اول ص۱۴۵، باب کیف الصلوۃ علی النبی ﷺ کتاب السہو۔

(۲۴) الصیغۃ الرابعۃ والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ [1]

(۲۵) الصیغۃ الخامسۃ والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [2]

(۲۶) الصیغۃ السادسۃ والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] الادب المفرد للبخاری کتاب الاذکار باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۶۴۰/مجمع الزوائد ج۱۰ ص ۲۶۱ کتاب الادعیۃ باب الصلوٰۃ علی غیرہ حدیث ۱۷۳۲۱، رواہ ابو یعلٰی واسنادہ حسن، راوی ابو سعید خدری۔

[2] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لاسمٰعیل بن اسحاق متوفی ۲۸۲ھ، حدیث ۶۲ ج۱ ص ۶۴۔

[3] مصنف عبدالرزاق ج۲ ص ۲۱۱ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۳۱۰۳۔

(٢٧) الصيغة السابعة والعشرون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَابَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [1]

(٢٨) الصيغة الثامنة والعشرون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَابَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [2]

(٢٩) الصيغة التاسعة والعشرون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَابَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [3]

---

[1] بخاری ج ۲ ص ۹۴۱، کتاب الدعوات، باب هل یصلی علی غیر النبی ﷺ / بخاری اول ص ۴۷۷، کتاب الانبیاء باب یزفون النسلان فی المشی / ابوداؤد ج ۱ ص ۱۴۱ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشهد۔

[2] مسلم اول ص ۱۷۵، کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشهد۔

[3] سنن ابن ماجہ ص ۶۵، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ۔

(۳۱) الصیغۃالحادیۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [1]

(۳۱) الصیغۃالحاویۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [2]

(۳۲) الصیغۃالثانیۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] سنن نسائی اول ص ۱۴۵، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/مؤطاء امام مالک ص ۵۸ باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/مسند امام احمد ج ۵ ص ۴۲۴۔

[2] مسند احمد بن حنبل ج ۱۳ ص ۲۳ حدیث ۲۲۸۸۴، حدیث بُریدہ اسلمی/المجمع الزوائد ج ۲ ص ۳۴۰ حدیث ۲۸۶۹ کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی ﷺ۔

[3] مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۳۹۱، الصلوٰۃ علی النبی کیف ھی؟ کتاب صلوٰۃ التطوع۔

(۳۳) الصیغۃ الثالثۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [1]

(۳۴) الصیغۃ الرابعۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ [2]

(۳۵) الصیغۃ الخامسۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] ابوداؤد ج ا ص ۱۴۱ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

[2] ابوداؤد ج ا ص ۱۴۱ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

[3] صحیح ابن خزیمہ ج ا ص ۳۷۴ باب صفۃ الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد/ المستدرک للحاکم باب التامین حدیث ۹۳۹، حدیث صحیح علی شرط مسلم۔

(۳۶) الصیغۃالسادسۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍوَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍوَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۱؎

(۳۷) الصیغۃالسابعۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ۲؎

۱؎ المستدرک للحاکم کتاب الصلوٰۃ باب التامین حدیث ۹۴۲/المواھب اللدنیہ ج ۲ ص ۵۱۸، الفصل الثانی فی حکم الصلوٰۃ علیہ الخ۔

۲؎ الادب المفرد للبخاری کتاب الاذکار باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۶۴۱۔

(۳۸) الصيغة الثامنة والثلاثون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ
كَمَا رَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ [1]

(۳۹) الصيغة التاسعة والثلاثون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [2]

(۴۰) الصيغة الاربعون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ [3]

---

[1] کتاب الصلوۃ علی النبی ﷺ مصنف ابوبکر بن عاصم متوفی ۲۸۷ھ حدیث ۲۲۔

[2] مسند احمد بن حنبل ج ۱۰ ص ۲۴۳ حدیث ۱۶۹۲۸، حدیث رویفع بن ثابت الانصاری اسنادہ حسن / تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۷۸، قال الحافظ وهذا الاسناد لا بأس به / فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ حدیث ۵۳۔

[3] فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسماعیل بن اسحاق حدیث ۶۰۔

مصنف کی مطبوعہ کتب

(۱) بچوں کی دینی تعلیم ۔اُردو، ہندی

(۲) مزارات کے احکام وآداب ۔ہندی

(۳) روزہ کے ضروری مسائل ۔اُردو

(۴) قربانی کے اہم مسائل ۔ہندی

(۵) بندوں کے حقوق ۔اُردو، ہندی

(۶) سفر کے آداب واحکام ۔اُردو، ہندی

(۷) صالحین کے آخری لمحات ۔ہندی

(۸) آثاروتبرکات کی شرعی حیثیت ۔اُردو، ہندی

(۹) گلدستۂ احادیث ۔اُردو، ہندی

(۱۰) امام کہاں کھڑا ہو ۔اُردو

(۱۱) معذور کی نماز ۔اُردو، ہندی

(۱۲) دفن کے وقت معمولاتِ اہلسنت کا ثبوت ۔اُردو

AHLE SUNNAT WA JAMAAT CENTER PUNE

Bhandar shah masjid 739 Chudaman Jalim Bhawani peth Pune

visit us www.sunnijamaat.com